سید ابوذر بخاری

سرورِ بندگی

(نعت النبی)

حقیقت میں سرورِ بندگی پایا نہیں کرتے
جو عشقِ مصطفیٰ سے دل کو گرمایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ روداد غم لایا نہیں کرتے
کہ مخلص آزمائش میں بھی گھبرایا نہیں کرتے

حیاء والے وفاداروں سے کترایا نہیں کرتے
جو انکا ہو اسے ہرگز وہ ٹھکرایا نہیں کرتے

وہ زخموں پر رکھیں مرہم وہی بسمل کو جاں بخشیں
وہ ترسایا نہیں کرتے وہ تڑپایا نہیں کرتے

دعاء نیم شب آہ سحر گاہی کا ثمرہ ہے
کہ اب وہ خواب میں محروم فرمایا نہیں کرتے

تو یک راگیر و محکم گیر کس سے دوستی ناداں
جو ہرجائی ہو اس سے دل کو اٹکایا نہیں کرتے

موحد جو ہیں غیر اللہ کے آگے نہیں جھکتے
وہ پیشانی پہ داغ شرک لگوایا نہیں کرتے

ہزاروں آفتیں سنگ مزاحم بن کے آتی ہیں
مگر مردان حق آگاہ تھرایا نہیں کرتے

وہ توپوں کے دہانوں پر بھی سچی بات کہتے ہیں
کبھی بھی موت کا بھولے سے غم کھایا نہیں کرتے

گدایان محمد* سارے عالم سے ہیں مستغنی
کسی کے سامنے جھولی وہ پھیلایا نہیں کرتے

وہ ہیں سرچشمہ غیرت مرقع ہیں وفاؤں کا
کسی سائل کو خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے

ادب شرط محبت ہے ادب بنیاد طاعت ہے
جو محروم ادب ہیں، کوئی پھل پایا نہیں کرتے

جو عاشق ہیں وہ گستاخی کا یارا ہی نہیں رکھتے
وہ ان کے در پہ خود جاتے ہیں، بلوایا نہیں کرتے

غم ہجر نبی عشاق کی فصل بہاراں ہے
یہ موسم زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

خدا کا سایہ ان پر ان کا سایہ اپنی امت پر
وہ اپنوں کو کجا، غیروں کو بے سایہ نہیں کرتے

بوبکر و عمر عثمان وحیدر پھول ہیں انکے
اور ان کے پھول صحرا میں بھی مرجھایا نہیں کرتے

صحابہ سب کے سب پروردہ داماں مرسل ہیں
جو مومن ہیں کسی کو بھی وہ جھٹلایا نہیں کرتے

یہ دنیا سر بسر مقصود ہے بس دنیاداروں کی
خدا والے کبھی دنیا کو اپنایا نہیں کرتے

سفر لمبا ہے منزل دور حال کچھ دیر ستالے
سرائے کو کبھی گھر جان کر آیا نہیں کرتے

ٹھکانہ گور ہے تیرا عبدت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جایا نہیں کرتے

کبھی تو اپنا سویا بخت بھی جاگے گا اے حافظ!
سخی داتا ہیں وہ محروم فرمایا نہیں کرتے

* صلی اللہ علیہ وسلم